علمائے اسلام سندھ حضرت مولانا احسان اللہ ہزاروی داغ مفارقت دے گئے۔

حضرت مولانا نے تحریک ختم نبوت سمیت مختلف تحریکوں میں اسلام اور وطن کی خاطر اپنی توانائیاں صرف فرمائیں اور ہر حال میں حق کا ساتھ دیا۔صدر وفاق المدارس سمیت دیگر علمائے کرام نے آپ کی وفات پر تعزیت کرتے ہوئے آپ کی وفات کو پاکستان اور اہل پاکستان کے لیے ایک عظیم سانحہ قرار دیا۔

حضرت مولانا ادریس صاحب کا انتقال: فاضل دارالعلوم دیوبند، شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ کے شاگرد حضرت مولانا ادریس صاحب 21 ذی الحجہ 1431ھ کو حیدرآباد میں انتقال کر گئے۔

حضرت مولانا ادریس صاحب، صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان حضرت مولانا سلیم اللہ خاں صاحب مدظلہ کے ہم درس اور رفقاء میں سے تھے۔آپ کی وفات پر مختلف اہل علم نے رنج وغم اظہار کرتے ہوئے آپ کی وفات کو ایک عظیم سانحہ قرار دیا ہے۔

شیخ القرآن حضرت مولانا ولی اللہ کا بلگرامی کی وفات: ممتاز عالم دین شیخ القرآن مولانا ولی اللہ کا بلگرامی سیکورٹی فورسز کی زیر حراست شانگلہ کے علاقہ پورن میں انتقال کر گئے۔آپ نے 80 سال کی عمر پائی۔آپ ملک کی عظیم دینی درس گاہ جامعہ دارالعلوم کراچی کے فاضل اور مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع صاحبؒ، شیخ القران مولانا غلام اللہ خانؒ اور حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ کے شاگرد تھے۔مولانا مرحوم نفاذ شریعت کے پر جوش داعیوں میں سے تھے، اس کے لیے ان کی جدوجہد مثالی تھی۔آپ پُر امن طریقہ سے ملک میں شریعت کا نفاذ چاہتے تھے۔آپ نے ملک بھر میں دینی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ سماجی اور رفاہی سرگرمیوں میں خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔علمائے کرام اور سیاسی وسماجی رہنماؤں نے آپ کی وفات پر گہرے غم اور دکھ کا اظہار کرتے ہوئے آپ کی وفات کو ایک عظیم نقصان قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی عوام وطن عزیز میں نفاذ شریعت کے ایک پُر جوش داعی اور رہنما سے محروم ہو گئی۔

آپ گذشتہ دو برس سے سیکورٹی فورسز کی حراست میں تھے، جہاں بالآخر یکم محرم الحرام 1432ھ کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور ابدی سفر پر روانہ ہو گئے۔اللہ رب العزت آپ کی مغفرت فرمائے اور آپ کی وفات سے پیدا ہونے والے خلا کو پُر فرمائے۔آمین

یہ اس دور کا المیہ ہے کہ علمی شخصیات رفتہ رفتہ رخصت ہوتی جا رہی ہیں اور ان کی جگہ لینے افراد خال خال ہیں۔ادارہ ان تمام حضرات کے غم میں برابر کا شریک ہے۔اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ ان تمام مرحومین علمائے کرام کی کامل مغفرت فرمائے، ان کی سیئات سے درگذر فرمائیں، اہل خانہ اور متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

☆......☆......☆